تیونس: پوپ جان پال کا مختصر دورہ

گزشتہ ماہ پوپ جان پال دوم مختصر سرکاری دورے پر ایک دن کے لیے تیونس گئے۔ کسی عرب ملک کا وہ پہلی بار باقاعدہ دورہ کر رہے تھے۔ گیارہ سال پہلے دوران سفر میں کچھ دیر کے لیے مراکش میں رُکے تھے۔ صدر تیونس نے اُن کا استقبال کرتے ہوئے اپنی تقریر میں مذہبی رواداری پر زور دیا۔ پوپ کی مصروفیات میں سرِ فہرست کیتھولک برادری کے ساتھ عبادتی اجتماع میں شرکت تھی۔ تیونس کی کیتھولک برادری زیادہ تر غیر ملکیوں پر مشتمل ہے اور حال ہی میں تیونس میں کیتھولک کیتھڈرل نے سرگرمیوں کا آغاز کیا ہے۔ پوپ نے مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان قریبی روابط قائم کرنے پر زور دیا۔ "انہوں نے الجزائر کے بنیاد پرستوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اُن سات فرانسیسی راہبوں کو رہا کر دیں جنہیں مارچ ۱۹۹۶ء میں اغواء کیا گیا تھا۔" پوپ نے شمالی افریقہ کے کیتھولک بشپوں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلمان معاشرے میں زندگی گزارنے پر ہی اکتفا نہ کریں، بلکہ اُنہیں مسلمانوں کے ساتھ بھرپور تعاون سے کام لینا چاہیے۔

دورے کے اختتام پر ایک بار پھر پوپ نے مسلم - مسیحی تعاون پر زور دیا اور اُن افراد کی مذمت کی جو دوسروں کی جانوں سے خدا کے نام پر کھیلتے ہیں۔ (روزنامہ "نیشن"، لاہور - ۱۵ اپریل ۱۹۹۶ء)

گھانا: مسلم - مسیحی تصادم میں اضافہ

گھانا کے مسلم اور مسیحی رہنماؤں نے دونوں مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان پُر تشدّد تصادم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی مذمّت کی ہے۔ ۳۰ نومبر ۱۹۹۵ء کو ملک کے دوسرے بڑے شہر کُماسی میں مسلم - مسیحی تصادم کے نتیجے میں ۳۰ افراد زخمی ہو گئے تھے۔ مسیحی منادوں کا ایک گروہ بازار میں لاؤڈ اسپیکر لگا کر مسیحیّت کی تبلیغ کر رہا تھا۔ مسلمان نوجوانوں نے اُن کے لاؤڈ اسپیکر وغیرہ توڑ دیے۔ پریسبیٹیرین اور میتھوڈسٹ چرچ کی کھڑکیاں اور سیکورٹی سسٹم بھی توڑ پھوڑ کا نشانہ بنے۔ جواباً مسیحی نوجوانوں نے مسلمانوں کے کاروباری سٹال توڑ پھوڑ دیے۔

تصادم کے بعد پولیس نے عوامی جگہوں پر مذہبی تبلیغ اور اجتماعی عبادات پر پابندی لگا دی ہے۔ اُنہوں نے شہریوں کو تنبیہ کی ہے کہ جو لوگ مذہبی تصادم کو ہوا دینے کے ذمہ دار پائے گئے، اُنہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔